انجا چو نیز است از بس کشش		زد گفت ولیل حق بر بن بحق		انجمن زخت بیرین سال جدید		منشور محمدی سات جاوید حسن	

منشور سولان ہمحتاج بخانم		باخاتم مہر آمدہ منشور محمدی		توریت بلا توریہ انجیل بتجیل		گویان صفت و سیر سابر در محمدی	

نمبر ۲۱	مطبوعہ ۲۵ وین رجب المرجب سنہ ۱۳۰۰ ہجری	جلد ۱۲

اشتہار یہ اخبار عشر واسطہ ہین تر دید عیسوی چھپتا ہے سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آڈر مہتمم کے نام آنی چاہیے

مثنوی عیش

ای صل علے رسول امجد — سردار پیمبران محمد

جو خسرو کشور بقا ہے — جو اوسکی ثنا لکھون وہ کم ہے — خورشید عرب یہ عجم ہے

سلطان قلمرو ابد ہے — وہ افسر فرق انبیا ہے — محبوب جناب کبریا ہے

عادل سامع مرید صادق — شاہنشہ کشور نبوت — آرایش مسند شریعت

وہ غارس باغ کن فکان ہے — سب پر شرف بنی عیان ہے — وہ علت غائی جہان ہے

اثخارہ ہزار عالم اوس کے — ای خامۂ عیش لکھ بانصاف — منشور محمدی کے اوصاف

شمع مہ و مہر ہے رخشن — جب سے نکلا یہ رشک گلزار — نظرون سے گرے جنابکے اغیار

محبوب حریم لایزالے — جو فضل و شرف اوسے بجا ہے — ہمنام جناب مصطفے ہے

اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہے — نور رخ دلپذیر اسلام — ماحیٔ ملل ظہیر اسلام

صنعت ہر چیز مین رکھی ہے — شمس الاخبار آسمان پر — ہے پیش مسیح نیک اختر

ہوتی نہین مصلحت سے خالی — کرتا ہی لقلب زار دانشاد — منشور محمدی کی تفسیر یاد

ارشاد نبی ہے ماعرفناک — چھپتے ہین صحیح سب کو ایف — بے شبہ ہے افسر خلایف

خارنے ادب سے سر جھکایا — عمدہ جزرین نفیس مضمون — ہر لفظ ہی رشک در مکنون

آیا ہے بشان شاہ لولاک — سال و مہ و روز و شب الٰہی — ہو اسکو بہت بڑی ترقی

اس نظم کو کر چکا جب ارقام — تو قبع محمدی رکھ نام

اعلان

اخبار منشور محمدی کے اگیارہ جلدون کے متفرق پرچے
مطبع بحر الاسلام مین موجود ہین لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ
جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو ہمارے
قیمت یعنے فی پرچہ ۰ر۱ کے حساب سے جتنے پرچے ضرور ہون
منگوا لین محصول ڈاک پرچون کو ۰ر۱ ہی غریب مسلمانون
اور مشن اسکول کے مسلمان طالب علمون سے قیمت کی درخواست
نہین فقط محصول ڈاک بھیجدینے سے ۰ر۱ پرچے انکے
نام پر روانہ کئے جائینگے +

رسید زر

جن حضرات نے اپنی عنایت سے قیمت اخبار مرحمت فرمائی
ہے انکے نام بترتیب تاریخ وصولی تمام درج ذیل کئے جاتے ہین -

جناب چودہری بہر اللہ صاحب ممبر کمیٹی ۵ر
جناب ولی احمد صاحب چپراسی تحصیل ..... عصا ۱۸ر
جناب قاضی محمد عبد اللطیف صاحب بوساطت جناب
محمد ہاشم صاحب ۵ر
جناب مولوی سید اشرف علی صاحب بوساطت صاحب مذکور ۵ر
جناب قاضی عثمان بن حاجی ابا اسحاق سیت صاحب
بوساطت صاحب مذکور ..... للعہ ۱۲ر
جناب منشی شیخ جیر الدین صاحب پیشکار ۵ر

بقیہ ہر فرعونی را موسیٰ

کہتا ہون مین خداوند تعالی نے جبکہ فرمایا قرآن شریف مین
یعرفونہ کما یعرفون ابناءھم الذین اتیناھم الکتاب و ان فریقا منھم لیکتمون الحق وھم یعلمون
حضرت ہی کے سامنے بڑے بڑے علماء نصاریٰ اور یہود نے
کی اور وہ دین اسلام مین داخل ہوے اور جو توہین اور مناظر

مسلمان آجتک بہت مقام سے توریت و انجیل کے بشارتین
اپنے پیغمبر کے حق مین ثابت کرتے ہین پر آپ سے بے انصاف
کب مانتے ہین سچ قطعہ امتیاز حق و باطل خود ستمگرون کو ہے گران
کیون نہ فرعون ایک سمجھے سحر اور اعجاز کو ۔ کیا ضرر مکھی سے
دو چار گریہ سیہ دل + سب نے دیکھا رجعت خورشید کے
اعجاز کو + پھر تم لکھتے ہو کہ سید صاحب نے سب سے بڑھکر
کمال کیا کہ جگہ بھی لکھدی آیت بھی لکھدی - کہتا ہون
سید صاحب نے جب دیکھا کہ تم جیسے ناحق پرست لوگ ہر
شہر و دیار مین شور و غل مچاتے اور یہہ کہتے پھرتے ہین
کہ محمد صاحب نبی اللہ نہین کیونکہ کتب سماوی سابقہ مین
اونکی بابت کوئی بشارت نہین تو انہین یہہ خیال آیا کہ
عیسائیون کے دھوکے سے لوگون کو بچانا مناسب ہے اس لئے
چند بشارات لکھکر انھون نے مشتہر کین پس منصف مزاج
لوگ سید صاحب کی اس کوشش کے مشکور ہین اب جیسے
نفسانی آدمی ماتم زدہ اور غمگین ہین سچ دور کر اللہ
یہہ غفلت کا پردہ دور کر + کچھ تجھے اپنی خبر اے بے خبر
ملتی نہین + پھر آپ صفحہ ۱۴ کالم اول مین اویتر اخبار
نور افشان کو کہتے ہو کہ پیچھے دوسری بشارت بھی عرض
کرونگا یعنے اوسکا بھی رد لکھونگا کہتا ہون تم جیسے بہتیرے
متعصب کاغذ سیاہ کر کر چلے گئے تو ہمارا کیا نقصان ہوا جو
تم کاغذ سیاہ کروگے تو نقصان ہوگا تم بھی اپنے دل
کا ارمان نکالو سچ کہا کہا نہ خاک اڑا کے دکھایا نہ اپنا
اوج + پر آسمان ہی کو زمین پر رہا شرف + سچ
کون سنتا ہی کہانی تری اے یار غلط + کیون بغل مین لے
پھرتا ہے تو طومار غلط + پر یدون لیطفئوا نور اللہ بافواہ

واسطہ متم نورہ ولوکرہ الکافرون یعنے ارادہ کرتے ہین
کہ بجھا دین نور اللہ کا اپنے مہنہ کی پھوکون سے اور اللہ
پورا کرنیوالا ہے اپنے نور کو اگرچہ برا مانین کفر- فقط
الراقم مسکین یعنے حافظ فضل الدین واعظ لاہور-

اختلاف ناجیل اربعہ

متی باب ۱۹- آیت ۱۸

اور دیکھو ایک نے آکے اس سے کہا ای نیک استاد مین
کونسا نیک کام کرون کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤن اسنے
اسے کہا تو مجھے نیک کہتا ہے نیک تو کوئی نہین مگر ایک یعنے
خدا پر اگر تو زندگی مین داخل ہونا چاہے تو حکمون پر عمل کر
اسنے اسے کہا کون سے حکم یسوع نے اسے کہا کہ تو خون نہ کر
زنا نہ کر چوری نہ کر جھوٹی گواہی نہ دے اپنے ماں باپ
کو عزت دے اور اپنے پروسی کو ایسا پیار جیسا اپنے آپکو

مرقس باب ۱۰- آیت ۱۹

اور جب وہ راہ مین چلا جاتا تھا ایک شخص اس پاس دوڑتا
آیا اور اوسکے آگے گھٹنے ٹیک کے اسے پوچھا اے
نیک استاد مین کیا کرون تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث
ہون یسوع نے اس سے کہا تو مجھے نیک کیون کہتا ہے
کوئی نیک نہین مگر ایک یعنے خدا تو حکمون کو جانتا ہے
زنا نہ کر- خون نہ کر- چوری نہ کر- جھوٹی گواہی نہ دے
فریب نہ دے- اپنے ماں باپ کو عزت دے انہون

لوکا باب ۱۸- آیت ۱۸

ایک سردار نے اس سے پوچھا ای نیک استاد مین کیا
کرون کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوؤن یسوع نے اسکو
کہا تو کیون مجھکو نیک کہتا ہے کوئی نیک نہین مگر ایک
یعنے خدا تو حکمون کو جانتا ہے

زنا نہ کر- خون نہ کر- چوری نہ کر- جھوٹی گواہی نہ دے
فریب نہ دے- اپنے ماں باپ کو عزت دے انہون

نتیجہ

لوکا تو سایل کے سوال کرنے کی وجہ مین اختلاف ہے چنانچہ
مرکس کی تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ سایل نے گھٹنے ٹیک کے
حضرت مسیح کی خدمت مین سوال کیا برخلاف اسکے متی و
لوکا لکھتے ہین کہ گھٹنے ٹیک کے سایل نے سوال نہین کیا جیسکہ
انکی تحریر سے معلوم ہوتا ہے دوم لوکا کی تحریر سے معلوم
ہوتا ہے کہ سایل کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پانچ حکم مندرجہ
ذیل تعلیم فرمائے تھے اولا زنا دویم قتل سیوم
چوری چہارم جھوٹی گواہی پنجم ان باپ کو عزت دے
برخلاف لوکا کے متی و مرکس کے واضح ہوتا ہے کہ حضرت
عیسیٰ علیہ السلام نے سایل کو چھ حکم تعلیم فرمائے تھے +
سیوم پانچ حکمون مین متی و مرکس کا اتفاق ہے-
مگر چھوین حکم مین ان دونون کا بھی اتفاق نہین چنانچہ
متی چھوین حکم کو اپنے پروسی سے پیار کرنا لکھتا ہے
برخلاف اسکے مرکس چھوین حکم کی نسبت فریب نہ دے کا
حکم لکھتا ہے اب نہین معلوم کہ سایل کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام
نے پانچ حکم تعلیم فرمائے تھے یا چھ دوسرا ان چھ حکمون
مین صحیح روایت خدا جانے کونسے حکم والی ہے آیا فریب نہ دے
یا اپنے ماں آپ کو عزت دے کیونکہ چھ حکم والی روایت مین
بھی اختلاف ہے میرے خیال ناقص مین لوقا کی آتا ہے کہ برقت
تعلیم لوکا و مرکس دونون ہی موجود نہ تھے جو سنے سنائے
لوکا نے ترسٹھ سنہ عیسوی مین یہہ قصہ نقل بسبب
دراز کے صحیح روایت لوکا کو نہین ملی چھ حکمون کی جگہ

پانچ لکھدی یا روایت صحیح ملی ہو بسبب مقتضی بشریت بھول
چوک ہوگئی اس لئے ہر ان لفظ کا کام ہے بھول جانا علاوہ ازین
لوکا کچھ الہامی شخص تو تھا ہی نہین جو بھول چوک کا احتمال
ہو صرف عوام لوگون کی طرح روایۃً اسنے اپنی انجیل لوکا
لکھی ہے جیسے کہ لوکا کی انجیل کے شروع ہی سے صاف معلوم
ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے خلاف متی کے جو مرکس نے تحریر
کیا ہے کیونکہ مرکس خود حواری نہین تھا الغرض جب یہہ
اختلاف کئی وجہ سے بیان کیا گیا تو اور ایک امر قابل بحث
یہان بیان کرتا ہون جو اصل مطلب اور دلی مقصد ہے پادری
فنڈر صاحب نے اپنی میزان الحق مطبوعہ مشن لودیانہ سنہ ۱۸۶۶ء
کے صفحہ ۱۳ مین جو پانچ شرطین الہامی و غیر الہامی کتاب کی
تشخیص کے واسطے لکھی ہین وہ اپنے پانچوین شرط مین لکھتے
ہین کہ پانچوین شرط یہہ ہے کہ الہام حقیقی مین معانی کا اختلاف
نہووے یعنے لازم ہے کہ خدا کی الہامی کتابون مین سب عمدہ
مطلب اور تعلیمین آپس مین موافق و مطابق ہون کیونکہ
غیر ممکن ہے کہ مطلب اور تعلیم آپس کے برخلاف ہوتے ہوئے
دونون صحیح ہوین اور کلام کا اختلاف نامضبوطی و نقص
کو ظاہر کرتا ہے انتہی دیکھئے اب بموجب قول پادری
فنڈر صاحب کے بخوبی معلوم ہوگیا کہ جس کتاب مین اختلاف
ہو وہ خدا کی کلام نہین ہوسکتی اور ما اختلاف اناجیل اربعہ
مین اسقدر ہین جو احاطہ تحریر سے باہر ہین اگر کسی صاحب
کو شک ہو تو خود اناجیل کا سیر و مطالعہ کرکے دیکھ لے
انشاء اللہ تعالیٰ ابنا کے ابنار پائیگا اور ایک اختلاف
مشت از نمونہ خروار اوپر تحریر کر چکا ہون اب صاف نتیجہ
قول پادری فنڈر کا یہہ نکلا کہ انجیل ہرگز کلام الہی

نہین بلکہ صحیح تواریخ بھی نہین فقط

الراقم الہ دیا از لودیانہ -

جاء الحق وزہق الباطل ان الباطل کان زہوقا

براہین احمدیہ

ملقب بہ

البراہین الاحمدیہ علی حقیۃ کتاب اللہ القرآن والنبوۃ المحمدیہ

دامان نگہ تنگ گل حسن تو بسیار
گلچین بہار تو ز دامان گلہ دارد

سبحان اللہ دنیا مین ایسے بھی لوگ ہین کہ جنکو
دین اسلام کے لئے محنت شاقہ اپنے پر گوارا کرتے ہین اور دین
حق کی غمخواری مین زحمتین اٹھاتے اور مصیبتین جھیلتے
ہین - یا وہ لوگ بھی ہین جنکو دین سے سروکار نہین
پاسداری دین کا آئین نہین دن رات دنیا کمانے سے
کام ہے دین انکے پاس برائے نام ہے غفلت کے نشہ مین چور
ہین شراب نخوت سے مسمور ہین - دنیا کے کامون مین
ہزارہا روپیہ خرچ کرتے ہین نام و ننگ پر مرتے ہین -
دین جاے ایمان جاے غم نہین ہان غم ہے تو یہی کہ جیب
و مری نہ جاے کوئی کیسا ہی دین کا کام ہو اگر اس مین
کاس پیسے کا کچھ صرف نظر آتا ہو تو کچھ نہ کچھ - جلد سے ٹالدیتے
ہین - کہتے ہین کہ اسکی کیا ضرورت ہے ضرورت ہے تو پھر
ہے نہ وہی - غرض جس امر مین صرف زر کا گمان ہوتا ہے
ہر چند وہ سراسر دین ہے مگر یہہ لوگ کچھ نہ کچھ کہکر لوگون کی
معاونت و مشارکت سے علیحدگی اختیار کرتے ہین -
ہنود کو دیکھو عیسائیون کو دیکھو مجوسیون کو دیکھو مختلف

مذہب کرنا مذہب یا نظر کے پیرو دان کو دیکھکر وہ اپنے
مذہب کی اشاعت مین کیا کچھ خرچ کرتے ہین - دین کے
پھیلانے مین کیسا بارا اٹھاتے ہین - صعوبت سفر ان کے پاس
کوئی چیز نہین صرف زر کثیر کسی شمار مین نہین - کیا یہان
دو ہارد مگر انکا ارادہ یہی ہوتا ہے کہ کسی طرح اور کسی پیرایہ
مین اپنے دین کی اشاعت ہو - اقسام کے تکالیف گوارا
کرتے ہین مذہب کے پھیلانے مین جان تک دیتے ہین -
جیتے ہین تو اس شوق مین کہ مذہب پھیلایا جاے مرتے ہین
تو اس مین کہ مذہب کی اشاعت ہو - یہہ انکی محنت اور
یہہ عرق ریزی گو باطل پر سہی مگر انکا نتیجہ انکو ملتا رہتا ہے
آئے دن کوئی نہ کوئی مقصد حاصل ہوتا ہے - کوئی زبان
نہین جسمین پادری لوگون کی تراکت (چھوٹے چھوٹے)
نہ چھپتے ہون راہ کی آمد و رفت کرنیوالون کو مفت تقسیم
ہوتے ہون - دین و مذہب کا چرچا اور دین کی اشاعت
کی کوشش اگر ہے تو مذاہب باطلہ مین ہے مفت رسالجات
اس لئے تقسیم ہوتے ہین کہ آخر کوئی شخص تو ان کے مطلب کو
دیکھیگا - کچھ نہ کچھ غور کریگا ذرا تو اثر ہوگا بس یہی مقصد ہے
اگر بنظر غایر دیکھا جائے تو پادریون کا یہ آئین ایسا ہے
کہ جسمین انکا مطلب بوجہ احسن حاصل ہوتا ہی - مثل مشہور ہے
کہ سنی سنائی بات کا کبھی اثر ہوتا ہے جاہل آدمی اپنے
مذہب سے محض نا واقف جب ایسے رسالون کو پڑھتا یا سنتا
ہے تو ضرور اسکے عقاید مین خلل آتا ہے اگر قوی القلوب مذہب
عیسوی مین نہ داخل ہوا تو اتنا تو ہوتا ہے کہ یا وہ لامذہب
یا دہریہ بن جاتا ہے پس مقصد جو ان رسالون کی اشاعت
اور تقسیم مفت سے تھا حاصل ہوگیا -

یوروپ و امریکہ مین ہزارہا ون بلکہ لاکھون ایسے اشخاص
ہین جو دنیا کو ترک کئے ہوے اشاعت مذہب مین سرگرم
ہین - صدہا سوسیٹیان ہین جنکا یہی کام ہے کہ مذہب پھیلایا
جاے - اخبار جاری ہین رسالجات چھپتے ہین تراکت لاکھون
شایع ہوتے ہین اسلئے کہ مذہب کی اشاعت ہو - باوری
صاحبان ترک وطن کئے ہوے ہندوستان کو آتے ہین
چین کو جاتے ہین جاپان کو روانہ ہوتے ہین کا ہیکو اسلئے
کہ جس دین کو وہ حق سمجھے ہوے ہین اور جسپر نجات انکی
زعم مین منحصر ہی اسی دین پر اور لوگون کو دعوت کریں
اتنا بڑا کام اور عام منادی کے خرچ کے لئے عقل یہی چاہتی
ہے کہ لاکھون روپیہ کا سرمایہ ہو ورنہ ممکن بھی ہے کہ دنیا
بھر کے لوگون کو دین کی دعوت کیجائے کوئی جزیرہ ایسا
نہو جسمین پادری لوگ اپنا تھل بیڑا جماے نہ بیٹھے
ہون - اور باوجود اسکے یہہ سب کام کم خرچ مین ہوسکے
ایسا نہین سالانہ لاکھون اس امر مین خرچ ہوتے ہین
کروڑون کی آمد بھی ہے - کوئی عیسائی یوروپ و امریکہ
مین ایسا نہین جو مذہب کی اشاعت کے لئے اپنے مقدور
بھر روپیہ نہ دیتا ہو - گرجا گھرون مین ہر ہفتہ چندہ ہوتا
ہے ہاتھ چندہ دینے والے موجود ہین سالانہ چندہ دینے
والے علیحدہ ہین - اکثر دولتمند ایسے ہین جنہون نے اپنی جائداد
سے ایک حصہ اسی امر اشاعت مذہب کے لئے وقف کردیا ہے
جو دولتمند لاوارث مرتے ہین وہ وصیت کرتے ہین کہ اپنی
ساری ملک فلان سوسائیٹی اشاعت مذہب کے حوالہ ہو -
ہزارہا روپیہ سود کا آتا ہے کہ پادریون کے مصرف مین جاتا
ہے ادنی و اعلی مرنیکے وقت کچھ نہ کچھ پاس مذہب وقف

پرواہ کرتے ہین پس یہہ مذہب کی عام خیرات ہے کہ
اشاعت مذہب مین کام آتی ہے - اسیکے بدولت لاکہون
بت پرست وہریہ ولامذہب مذہب عیسوی مین خیل در خیل
آتے ہین پادریون کی فخر کا باعث ہوتے ہین -
ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا پرنس آف ویلس وزرای سلطنت
انگلستان سے لیکر ادنی مزدور تک مذہب کی تائید مین
بقدر حوصلہ دیا کرتے ہین امریکہ اور دیگر ممالک یورپ
مین بادشاہ سے لیکر فقیر تک کا یہی دستور ہی کوئی گرجا گھر
نہین جسمین اتوار کا دن بقدر ضرورت چندہ نہ اٹھایا
جاتا ہو - پس جہان کہین یہہ قیرہ ہوا اور جس دین کے
پیرؤن کا یہہ حال ہو تو پھر لاکہون کروڑون روپیون
کا سرمایہ کسطرح بہم نہ آوے - لاکہون کتب تائید
مذہب کروڑون رسالے ترغیب دین مین کیونکر تالیف
وشایع ہونگے جس دین کے پیرو ایسے ہین کہ اپنی مذہب کے
پاس مین صرف کثیر گوارا کرتے ہین اگر انکا دین دنیا کے
ہر ایک حصے مین پھیل جاوے اور دین حق کے مقابلہ مین
اپنی کثرت کو وحدت پر غلبہ دے تو یہہ کون تعجب کی بات ہے
انصاف کہان ہے شیوہ دینداری کیا اسیکا
نام ہے کہ ارباب مذاہب باطلہ تو اپنے مذاہب وادیان
کی پھیلاؤ مین اسطرح سرگرم ہون اور مسلمان جنکا دین متین
منجانب اللہ ہونے پر شہادت عقلی ونقلی ہی ایسے بے خبر
پڑے ہین کہ باوجود چوطرف کے ہنگامہ کے ہنوز انکی آنکہ
نہین کہلی ہے لوگو سنتے تو در کنار صاحبو یہہ غفلت سراسر
ذلت ہی - نہ یہہ شیوہ دین ہے اور نہ اسلام کا آئین ہے - خیال
تو کیجئے گا کہ دین اسلام کی کیا حالت ہے ارتداد زمانہ نے اس
حصن حصین وحدت کو کسطرح کمزور رکھا ہے - افواج
مذاہب باطلہ کا کیا زور وشور سے دھاوا ہو رہا ہی - اقوام
کی تو پین کیسی اسکی فصیلون پر چلائی جاتی ہین - اہل قلعہ سے
وہ لوگ جو اپنی پاس دین کا علم نہین رکھتے اور اسکی
خوبی کا امتیاز نہین کر سکتے کیسی ابتر حالت سے دشمن
کے قید مین پھنس جاتے ہین - سبحان اللہ حقیقت دین
اسلام کا یہہ کچھہ اسباب مسلمانون کے پاس موجود ہو اور وہ
اپنے دین کے قلعہ کو دشمنون کے سخت حملے سے نہ بچائین اور
غفلت مین مبتلا رہین یہہ نہایت تعجب کی بات ہے جب تک
اہل قلعہ یعنے دین اسلام کے پیرو بالاتفاق دشمنون کے
مستاصل کرنے پر آمادہ نہون اور جو اسباب قلعہ مین
رکھا ہوا ہے اسکو برابر طور سے استعمال مین نہ لاوین یعنے
خدائے دین اسلام مین جو خوبی رکھی ہی اور اس دین کو جیسا
استحکام بخشا ہے دلائل قاطعہ اور براہین ساطعہ سے دشمنون
پر غلبہ حاصل نہ کرین تو پھر مسلمانون کا حنیف ہے - اگر سردار قلعہ یہہ حکم کر
رہا ہے کہ اس امر مین کوشش کرو اور جانبازی سے تعاون
ایکدیگر بہمت کرو تو مردی اور ثبات یہی ہے کہ سارے
مسلمان ایکدم حملہ آوری کی تیاری کرین - اس متفق حملہ سے
یقین واثق ہوگا کہ دشمنون کی فوج پسپا ہوگی اور حصن
حصین اسلام اعدا کے شر سے محفوظ رہیگا -
منافقون اور دشمنون کے سارے حملے دین اسلام پر ہو رہے
ہین اور وہریہ پن کا زور اور ہر لامذہبی کا شور کہین
برہمو سماج والے اپنی مذہب کو فیلسوفانہ تقریرون سے دین اسلام
پر غالب کیا چاہتے ہین ہمارے عیسوی بہائیون کی ساری
ہمت تو اسلام کی استیصال پر مصروف ہے اور دنیا مین

یقین ہے کہ جب تک آفتاب اسلام اپنے پرتاب شعاعین
دنیا مین ڈالتا رہیگا تب تک عیسوی دین کی ساری
کوششین بیکار اور شکست تین تیرہ رہیگی غرض ساری
مذہب اور تمامی دین والے یہی چاہتے ہین کہ کسی طرح
دین اسلام کا چراغ گل ہو اور ہر حوادث کا ایسا زد
ہے کہ فی الحقیقت اگر اس چراغ ہدایت کو تند باد حوادث
اور کفر سے نہ بچایا جاوے تو کوئی عرصہ مین قیامت نمودار
ہوگی اس محافظت کے لئے جو حقیقت مین خوشنودی
خدا و رسول ہے مسلمانون کی شرکت درکار ہے۔ ایسا
کام ہے کہ ایک دو برگزیدہ اور منتخب اشخاص کی ہمت اور
کوشش سے اسکا انجام ہو نہین سکتا۔ قوم کی سعی
دینداردن کی ہمت مالدارون کی جرات امیرونکی
سخاوت غریبون کی مشارکت فاضلون کی تقریر علماء
کی تحریر زاہدون کی دعا کی ضرورت ہے۔ انجمنون
کی کارروائی آراکین دین کی باہمی کوشش چاہئے
چونکہ یہہ دین ہے اس لئے ہر دیندار کو تائید لازم ہے
اور جو تائید سے پہلو تہی کرے وہ سب کے پاس بیدین ہے
جب اہل اسلام اس طرح کی تائید و تدبیر کرین تو ہم
ذمہ لیتے ہین کہ آج دین اسلام کا جھنڈا اُن ملکون
مین کھڑا ہو جہان ابتک اسکا پرتو ہدایت پڑا ہی نہین

مسلمانون کی کم ہمتی کا اس سے بڑا کیا
ثبوت ہے کہ اُن مین آج کوئی ایسا فنڈ نہین یا کوئی
ایسی سوسائٹی نہین جسکا مقصد اشاعت دین
اسلام ہو اور جسکے پاس مسلمانون کے علماء و فضلا کا ایک ایسا
گروہ ہو جو اون ملکون مین جہان تنکیث اور بت پرستی
ہو رہی ہے جاوے اور اپنے وعظ اور منادی سے لوگون کو
ہدایت کا راستہ دکھلاوے اور ایسے گروہ کا خرچ سوسایٹی کے
فنڈ سے دیا جاوے۔ جہان مذہب باطلہ کی ترویج مین ایسے صدہا
سوسیٹیان ہین آیا کوئی مسلمانون کی انجمن اشاعت مذہب
بھی موجود ہے۔ اس سوال کے جواب دینے مین ہر اک مسلمان
کو شرم لینی چاہیے کہ دین حق کا دعویٰ اور اعلاء کلمۃ اللہ
کے لئے کوئی انجمن کمتفی سرمایہ کی موجود نہین۔ ابھی خدا کے
فضل سے اسلامی سلطنتین اور اسلامی ریاستین موجود ہین
مگر کوئی مسلمان یہہ تبلا نہین سکتا کہ جیسی عیسویون مین
وزلین مشن سوسایٹی لندن مشن سوسایٹی چرچ مشن
سوسیٹی امریکن مشن سوسائٹی اور ایسے ہی صدہا سوسیٹیان
ہین ایسا ہی مسلمانون کی کوئی سوسائٹی ہے۔ اگر اس غیرت سے
مسلمانون کی قوم مرجاے تو بہتر ہے۔ اب جو مسلمان دعویٰ
اسلام کر رہے ہین ان کو لازم ہے کہ ذرا گریبان مین منہ
ڈالکر جانچین کہ کس منہ سے مسلمان کہلاتے ہین۔ نہ
دینا کے رہے نہ دین کے پس جو مسلمان مسلمان کہلانیکے لایق
ہین اگر وہ بھی ہمت کو ہار دین اور مذہب کی تائید مین سرگرمی
نہ دکھلائین تو پھر دین کا خاتمہ ہے۔ لو عیسوی ہو جاؤ۔
بر ہمو سماج بن جاؤ تاکہ جہان سے مسلمانون کا نام ہی مٹ جاے
اگر یہہ منظور نہین تو پھر دین کی تائید کرو خدا کے مقبول
ہو رسول کے انصار بنو۔

آفتاب دین محمدی کی روشنی ایسی ہے کہ عرصہ تین سو سال سے
اپنی اصل پر قایم ہے۔ دین اسلام کی حقانیت کی بڑی دلیل ہے

ف یہی ہے کہ باوجود سارے دنیا کے ادیان باطلہ کے اس روشنی کو زایل کرنیکی کوششین اور تدبیرین کر رہی ہین مگر اسکی حقانی

روشنی ہرگز زوال پذیر نہین - سلطنتین اور دولتین
برباد ہوگئین ملک اور جزایر دست بدست منتقل ہو گئے
قوانین سیاست مین تغیر و تبدل ہو گیا مگر دین اسلام
اپنی اصالت پر قایم رہا نہ صرصر کفر کی کچھ پیش گئی اور نہ
تند باد دہریت نے اسکو نقصان پہنچایا - یہہ تو اسلام کی
اصلی حقیقت کی تعریف ہوی رہا یہ امر کہ اس ہدایت
کا نور کفر کے تاریک گھرون مین پہنچایا جاوے البتہ یہہ ضروری
ہے - پس مسلمانون پر لازم ہے کہ اسکی کوشش کرین -

اور باطل مذاہب باطلہ جو اپنی کوششون
اور بلیغ جہدون سے دین اسلام پر سرسانی لیجانا چاہتے ہین
وہ کچھ اسلئے نہین کہ دین اسلام مین درحقیقت حقانیت
نہین بلکہ اس لئے کہ دین اسلام کی حقیقت اور اس دین کے
ثبوت سے اُن کو کما حقہ وقیفیت نہین - چونکہ اکثر دہریہ
اور مذہبون کے دہریہ خیالات اور لامذہبی مطاعن سے
اس زمانہ کے اکثر کم علم اور جاہل بھی اسلام کو بنظر استخفاف دیکھتے
ہین اور دہریہ پن اختیار کرتے ہین اور پیروان ادیان
باطلہ اور معتقدان مذاہب کاذبہ اس ذریعہ کو مایہ فخر
گردانتے ہین لہذا انظر بحال زمانہ حامیان دین اسلام کو
ضرور تھا کہ اس امر کا بھی خوب قلع وقمع کرتے - مگر اہل اسلام
کی موجودہ حالت اور حمیت سے غمخواران دین اسلام کو یہ
امید کہان ! آجکل جاہلانہ تقلید اور عقل کی بے تمیزی نے
جو طوفان مچا رکھا ہے اسکا بندوبست کیا جاتا - سچ ہے
کہ ہمارے زمانہ کی نئی روشنی (اگر خاک بر فرق این روشنی)
نوآموزون کی دماغی قوتون کو افسردہ کر رہی ہے - اُنکے
دلون مین بجائے خدا کی تعظیم کے اپنی تعظیم سما گئی ہے اور بجائے
خدا کی ہدایت کے آپ ہی ہادی بن بیٹھے ہین - تمام تو
آموزون کا قدرتی میلان وجوہات عقلیہ کی طرف ہو گیا ہے
اور افسوس ہے کہ یہی میلان باعث عقل تمام اور علم خام
کے بجائے رہبر ہونے کے رہزن ہو جاتا ہے - فکر اور نظر کی
کجروی نے لوگون کے قیاسات مین بڑی بڑی غلطیان ڈالدی
ہین اور مختلف رایون اور گوناگون خیالات کے شایع ہونے
سے کم فہم لوگون کے لئے بڑی دقتین پیش آگئی ہین - سو فسطائی
تقریرون نے طبایع مین طرح طرح کی پیچیدگیان پیدا کردی
ہین جو امور نہایت معقولیت مین تھے وہ اُن کی آنکھون
سے چھپ گئی ہین جو باتین بغایت درجہ نامعقول ہین
وہ انکو اعلیٰ درجہ کی صداقتین سمجھ رہے ہین وہ حرکات
جو نشاء انسانیت سے مغایر ہین انکو وہ تہذیب خیال
کئے بیٹھے ہین - پس ایسے وقت مین اسطرح کے خیالات
کا ابطال دین اسلام کی سچائی اور حقیقت کے لئے ضرور تر
تھا - مگر یہہ کام بھی ایسا ہی تھا کہ جسکا بار اٹھانا ہر کہ و
مہ کا کام نہین نہا بلکہ ایسا شخص ضرور تھا جو علوم عقلی
و نقلی اور کتب ادیان مختلفہ کا جاننے والا ہو -

مدت سے ہماری آرزو تھی کہ علمائے اہل اسلام
سے کوئی حضرت جنکو خدا نے دین کی تائید اور حمایت کی
توفیق دی ہے کوئی کتاب ایسی تصنیف یا تالیف کرین جو
زمانہ موجودہ کی حالت کے موافق ہو اور جسمین دلایل
عقلیہ اور براہین نقلیہ قرآن کریم کے کلام اللہ ہونے پر
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ثبوت نبوت پر قایم ہون -
خدا کا شکر ہے کہ یہہ آرزو بھی بر آئی - یہہ وہی کتاب ہے
جسکی تالیف یا تصنیف کی مدت سے ہمکو آرزو تھی -

براہین احمدیہ ملقب بالبراہین الاحمدیہ
علی حقیقت کتاب اللہ القرآن والنبوۃ
المحمدیہ حسبین مصنف زاد قدرہ اللہم متع المسلمین
بطول حیاتہ نے تین سو براہین قطعیہ عقلیہ سے حقیقت
قرآن اور نبوت محمدیہ کو ثابت کیا ہے افضل العلماء فاضل
جلیل جبر نبیل فخر اہل اسلام ہند مقبول بارگہ صمد جناب
مولوی میرزا غلام احمد صاحب رئیس اعظم قادیان ضلع گورداسپور
پنجاب کی تصنیف ہے سبحان اللہ کیا تصنیف منیف ہے
کہ جس سے دین حق کا لفظ لفظ سے ثبوت ہو رہا ہے۔
ہر ہر لفظ سے حقیقت قرآن و نبوت ظاہر ہو رہی ہے۔
مخالفون کو کیسے آب و تاب سے دلایل قاطعہ سنائے گئے
ہین دعوی ہی مدلل براہین ساطعہ ثبوت ہے مثبت
بہ دلایل قاطعہ تاب دم زدنی نہین اقبال کے سوا چارہ
نہین ہان انصاف شرط ہے ورنہ کچھ بھی نہین۔
ایہا الناظرین یہ وہی کتاب ہے جو فی الحقیقت لاجواب ہے
زور دعوی تو یہہ ہے کہ اسکا جواب ممکن نہین اگر
مخالف بشرایط مندرجہ اشتہار جواب لکھین تو پھر
دس ہزار روپیہ معتد بہ نذر ہے اور حال یہہ ہے کہ اگر
مخالفون کو کچھ بھی خدا ترسی ہو تو وہ بمجرد مطالعہ اس کتاب
کے جواب یہی دینا چاہئے کہ لا الہ الا اللہ حق اور محمد
رسول اللہ برحق۔ ہم تو فخریہ یہہ کہتے ہین کہ جواب ممکن
نہین ہان قیامت تک محال ہے مخالفون سے ہمارا بھی
یہی سوال ہے کہ اگر اپنے مذہبون کو حق جانتے ہون تو آئیے
ہمین گو ہمین میدان ہے۔ اگر جواب براہ صواب لکھا جاوے
تو دس ہزار روپیہ کا انعام ہے وعدہ مصنف لاکلام ہے۔

لیجئے ہم بھی ایکہزار روپیہ مزید بران کرتے ہین۔ دیکھین
ہمارے مخالف بھائی اب بھی حمیت کو کام فرماتے ہین یا
اپنے ہی لکیر کو پیٹتے ہین
اب روئی کلام مسلمانون کے طرف ہے۔ بہائیو کتاب
براہین احمدیہ ثبوت قرآن و نبوت مین ایک ایسی بے نظیر
کتاب ہے کہ جسکا ثانی نہین مصنف نے اسلام کو ایسی
کوششون اور دلیلون سے ثابت کیا ہے کہ ہر منصف مزاج
یہی سمجھیگا کہ قرآن کتاب اللہ اور نبوت پیغمبر آخر الزماں
حق ہے دین اسلام منجانب اللہ اور اوسکا پیرو حق آگاہ
ہے عقلی دلیلون کا انبار ہے خصم کو نہ جاے گریز اور نہ
طاقت انکار ہے جو دلیل ہے بین ہے جو برہان ہے روشن
ہے۔ آئینہ ایمان ہے لب لباب قرآن ہے ہادی طریق
مستقیم مشعل راہ قویم۔ مخزن صداقت معدن ہدایت
برق خرمن اعدا عدو سوز ہر دلیل ہے۔ مسلمانون کے لئے تقویت
الایمان ہے۔ ام الکتاب کا ثبوت ہے بیدین حیران ہے
مبہوت ہے۔ افسوس ہے کہ باوجود یہہ خزینہ ہدایت ہے
مگر بے اعتنائی کی وجہ سے طبع کتاب مین زر کی حاجت ہے
چونکہ بڑی کتاب ہے اسلئے نو دس ہزار روپیہ طبع کتاب
مین صرف ہوتا ہے۔ خریداروں کی قلت اور قوم کے
مالداروں کی کم توجہی سے طبع کتاب مین مجلت نہین
مصنف کو خود صرف کثیر گوارا کرنیکی ہمت نہین بعض دینداز
بزرگون اور خاترمون کی اعانت خریداری سے تین حصے
اس کتاب لاجواب کے طبع ہو چکے ہنوز کئی سو جز چھپنا
باقی ہے صفائی طبع اور خوشخطی سے کتاب کا چھپوانا منظور
ہے۔ حمایتی کتاب اور اوسکے مصنف ہونیکے نظر کرتے سو روپیہ

قیمت بھی کم ہے اور مصارف طبع کا لحاظ کرتے اصل قیمت
۱۰ نفع فی نسخہ روپیہ پڑتی ہے۔ پس خریداروں سے یہ
توقع ہے کہ قیمت بہ پیشگی روانہ فرماوین کم بضاعت مسلمان
کو بمقتضائے رحم بھی فروخت کتاب منظور ہے یعنے عشر روپیہ
اور اقوام دیگر سے ۲۵ روپیہ

کیا خوب ہے یہ کتاب سبحان اللہ
اک دم سن کرے ہے دین حق سے آگاہ
از بس کہ یہ معرفت کی بتلاتی ہے راہ
تاریخ بھی یا غفور نکلی واہ واہ
۱۲۹۷

ایسی عمدہ کتاب جسکو مصنف نے کمال تحقیق اور تدقیق
سے تالیف کرکے منکرین اسلام پر حجت پوری کرنے کے لئے
بوعدہ انعام دو سہزار روپیہ شایع کیا افسوس ہے کہ
کاپی حرم اعانت پوری طبع ہونے سے رہ گئی ہے۔
ہندوستان مین کئی اسلامی ریاستین ہین اور مسلمان
تونگر بسیار ہین اگر ایک رئیس بھی ہے تو خوشنودی خدا
و رسول کے لئے نو دس ہزار روپیہ دینا کوئی بڑی بات
نہین یون تو یہ حضرات دنیا کی ناموری کے لئے ہزارہا
بلکہ لاکھہ روپیہ تک دیچکے ہین۔ رہے علماء مسلمان
اگر یہ بھی ذرا دین کا پاس کرین تو دو مہینون کے عرصہ مین
پوری کتاب چھپ جاسکتی ہے۔ عام مسلمانون کی حالت
کیا کہین اگر یہ دینی و قومی بھائی فی کس ایک ایک پیسہ دیدین
چاہین تو براہین احمدیہ کے مجلد کئی سو کتابین طبع ہوسکتی
ہین ہماری اوپر کی تمہیدون مین بہت سے ثابت کردیا ہے کہ
دنیا بھر کے ہر فرقہ نے مذہب کے لئے کیا کچھ مصارف
کئے ہین اگر مسلمان اپنے مذہب والون سے ایک عشر

عشر بھی اشاعت مذہب کے لئے خرچ کرین تو کافی
ہے۔ امیرون اور مالدار مسلمانون کو ہم یہ بھی نہین کہتے
کہ مبلغ کثیر بغیر کسی عوض کے دین۔ بلکہ یہ کہتے ہین کہ
عوض جاودانہ آخرت کے علاوہ کتاب براہین احمدیہ کی
عوض مبلغ مین لین۔ پس با این کم ہمتی اور عدم توجہی
اظہار کرنی شیوہ دینداری سے بعید ہے۔
الٰہی مصنف کتاب مبارک براہین احمدیہ کے محسنون اور
عزیزون کا تو ہی صلہ دے کہ ہم ہین عاجز بندے محض
بیمقدور اور مسلمانون کو توفیق دے کہ وہ تیرے دین کی
تائید مین سرگرمی دکھلائین اور خریدین کتاب براہین
احمدیہ کو بلا قصور الٰہی ہمارے مذہب کے جو رئیس ہین!
مقدور انکو ہدایت نصیب کیجئے کہ دے اشاعت مذہب
مین کرین نہ قصور۔ خداوندا جو ایمان عالی ہم نے اس
کتاب کی طبع مین اعانت کی ہے اور جنکے نام نامی مصنف نے
بمشکوری لکھے ہین اسکا عوض انکو یہان بھی دیجئو اور
وہان بھی۔ یا الٰہ یا غفور۔ آمین۔

بنجاتی فوج مدراس

ہم سابق مین لکھہ چکے تھے کہ یہان بھی بنجاتی فوج جسکو
سالویشن آرمی بولتے ہین آئی ہے اور ہر روز مختلف
موقعون مین انکا گانا بجانا جاری ہے اس سالویشن
آرمی مین جو عورات ہین البتہ کچھ کچھ شکیل ہین
ہندوستانی عورات کا لباس اختیار کئے ہین خوش
الحانی سے لوگون کو فریب دینے کے لئے گیت گاتے
ہین اور اوراد انکے جملہ وارین تمورہ ناقوس بجاتے ہین
مگر اب تک غیریت ہے کہ یہ لوگ گانے مین جھنکرا بجا

بجاتے اور گاتے ہوے کہین نہین نکلے متعدد گرجہ گھرون اور اون حویلیون مین یہہ گاتے بجاتے ہین جہان عام جلسے ہوا کرتے ہین - مدراس کے ہندو مسلمان اونکے جلسون مین شریک نہین ہوتے اور نہ اونکی تعریف کرتے مگر اونکے جلسون مین یورپین اور دیسی کرستانون کا بڑا جمگھٹا رہتا ہے -

یہان کے رومن کیتھلک اور پراٹسٹنٹ جرچ کے پادریون نے اپنے اپنے گرجہ گھرون مین بڑے شد و مد سے وعظ کر رہے ہین اور سالویشن آرمی کے برائیون کو کھول کھول کر بیان کر رہے ہین اور صاف صاف کہہ رہے ہین اونکی محفل کی برائی اور شریک ہونے والون کو دوزخ کی آگ سے خوف دلاتے ہین - اور مقدس اسما کو راگ اور باجے مین گانے اور محفل استہزا مین وعظ کرنے کو ناروا جانتے ہین -

ہمکو ایک ولایتی اخبار سے معلوم ہوا کہ مقام ویلنس واقع فرانس مین سالویشن آرمی کا ایک مفسدہ انگیز جلسہ ہوا جہان کہ مردون اور عورتون کی ایک گروہ نے اوس حال پر حملہ کیا تھا جسمین سالویشن آرمی کے لوگ جمع ہوے تھے اور یہہ لوگ زبردستی سے اوسکے اندر گھسکر جلسہ کو منتشر کر دیا سوا اسکے لندن مین بھی ایک موریل ہال مین سالویشن آرمی کے جلسے کے وقت شہری لوگون نے گھسکر اونکو پراگندہ کر دیا - بہرحال اسی قوم وحشی کے مہذب لوگ اون غیر تہذیب یافتہ کے دشمن ہو گئے ہین اور اونکی فعل نادرست سمجھتے ہین - جریدہ روزگار

البرٹ ہال کی مخالفت مین جن انگریزون اور کرسٹنون نے کلکتہ مین جمع ہوکر انڈگنیشن میٹنگ (غضبناک جلسہ) کرکے تمام دیسیون کو سینکڑون اور ہزارون کا بیان دل کھولکر دی تھین بمبئی کا ایک ہمعصر انکا شکریہ ادا کرتا ہے کہ ان لوگون کی بیہودہ اور گندی بکواس سے بڑا بھاری فائدہ جو ہم لوگون کو ہوا ہے وہ یہہ ہے کہ تمام دیسی مختلف مذاہب اور جدی جدی رائین رکھنے پر بھی ایک سایہ کے نیچے اکٹھے ہو گئے ہین اور ایک دوسرے کو اپنا مددگار اور بھائی سمجھنے لگے ہین - ابھی یہہ دن دور نہین کہ ہم اس وسیع ہندوستان مین تمام حاطون کے دیسیون مین یہہ میل اور ہمدردی دیکھتے لیکن کلکتہ کے غضبناک اور گندہ دہان تقریر کرنے والون کا شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ جنہون نے یہہ مبارک دن ہمکو بہت جلد دکھایا یا فقط - اخبار عام -

عیسائی واعظون کو گورنمنٹ ہند ۱۶ لاکھ روپیہ سالانہ دیتی ہے - فقط - منہ

درہ نور کے کافرون نے امیر کابل کی اطاعت اور مذہب اسلام قبول کیا ہے - منہ

مراسلہ

جناب محمد شریف صاحب - اداب تسلیمات کے بعد واضح ہو - کہ بندہ کے مضمون ذیل کو اپنے اخبار کے کسی گوشہ مین جگہ دیکر بندہ کو مشکور اور ممنون فرماوین -

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قید اور کی خاندان کے لئے ایک پیشین گوئی حضرت مسیح سے ۷۱۲ برس پیشتر ظاہر فرماتے ہین -

ذیل سے اس پیشین گوئی کا مطلب ظاہر ہوگا۔

حضرت یسعیاہ نبی ۴۲ باب مین دو پیشون کا ذکر کرتے ہین
اس باب کے پہلی آیت سے ۹ آیت تک جو ایک نبی کی
پیشین گوئی نکلنے کا مضمون ہی اس پیشین گوئی کو حضرت
متی نے اپنی کتاب کے ۱۲ باب ۱۸ آیت مین حضرت مسیح پر
جمایا ہی آگے جو ۹ آیت سے لیکر ۲۰ آیت تک ہے وہ خاص
قیدار کے خاندان کے لئے ہے قیدار حضرت اسمعیل کے بڑے
بیٹے کا نام ہے دیکھو کتاب پیدایش ۲۵ باب کے ۱۳ آیت
اس قیدار کی اولاد کا مسکن یعنے جہان کہ قیدار نے سکونت
اختیار کی تھی مکہ اور مدینہ ہے۔

دیکھو مسٹر فاسٹر صاحب کا جغرافیہ اور مسٹر پی کاتری کاری
ایم ای کا جغرافیہ مسٹر فاسٹر صاحب انکا نشان اپنی
جغرافیہ مین ۲۶ و ۲۷ درجہ دیتے ہین اور مسٹر کاتری
کاری ایم ای اپنے جغرافیہ مین ۳۷ و ۳۸ درجہ دیتی
ہین۔ یسعیاہ نبی کا ۹ آیت سے ۲۰ آیت تک جو
مضمون ہے وہ یہہ ہے۔

دیکھو تو سابق پیشین گوئیان بھر آئے۔ اور نئی نبی
باتین تبلاتا ہون کہ اس سے پیشتر واقع ہون۔ مین
تم سے بیان کرتا ہون کہ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ
تم جو سمندر مین گوتے ہو اور تم جو اسمین آباد ہو۔ اے
جزیرو اور اسکے باشندو تم زمین پر سرتاسر اسکی ستایش
کرو۔ بیابان اور اوسکے بستیان قیدار کے آبادیہات
اپنی آوازین بلند کرینگے۔ صحرا کی بستی والے ایک گیت گاوینگے
پہاڑون کی چوٹیون پر للکارینگے وے خداوند کا جلال
ظاہر کرینگے اور بحری ممالک اسکی ثناخوانی کرینگے۔ خداوند
ایک جنگی بہادر کے مانند نکلیگا اور وہ جنگی مرد کے مانند اپنی
غیرت کو اسکائے گا وہ جلائی گا ہاریگا وہ اپنے دشمنون
پر اپنی بہادری ظاہر کریگا۔ قدیم سے بھی خاموش رہا ہون
اور آپکو روکتا گیا ہون مگر اس عورت کیطرح جس سے درد
زہ ہو۔ چلاؤنگا اور ہانپتی سانس لونگا مین پہاڑ ونکو
ویران کر ڈالونگا اور اپنے سبزہ زار ونکو خشک کر ڈالونگا
اور اندھون کے اس راہ جسے پھر وے نہین جانتے لے جاونگا
مین انھین اس راستہ پر جسے وے آگاہ نہین ہین لیجاؤنگا
مین انکے آگے تاریکی کو روشن کرونگا مین ان سے یہہ سلوک کرونگا
اور انھین ترک کرونگا تب وے پیچھے ہٹے اور نہایت پشیمان
ہوے جو کہودے ہوے بتون کا بھروسہ رکھتے ہین اور ڈھلے ہوے
بتون کو کہتے ہین کہ تم ہمارے اللہ ہو۔ دیکھو اے بہرو کون
بہرہ جیسا کہ میرا رسول جس سے مین بھیجونگا اور عبداللہ کا اندھا
دیکھو یہہ یسعیاہ نبی کا مضمون جو اسنے مسیح سے ۱۲۷ برس پیشتر
فرمایا تھا کیسا واضح طور سے پورا ہو گیا ہی اور پورا ہو جاتا ہے
دیکھو کسطرح اس وقت دور دراز ملکون کے لوگ جہازون
پر سوار ہو کر سمندر کے بیچ سے قیدار کے خاندان کے لئے جاتے ہین
اور قیدار کے چوٹیون پر چڑھکر خدا کا جلال ظاہر کرتے ہین
ایسی پیشین گوئی یسعیاہ نبی کی پوری ہوی کہ جسکے پورا ہونے
مین اسوقت کے لوگون کو شک نہین ہے یہہ نہین ہے کہ پیشین گوئی
گو پوری ہوی مگر ۱۳۰۰ سو برس کا عرصہ ہوا بلکہ روز بروز
پوری ہوتی جاتی ہے۔ عیسائی جو اپنے پیشین گوئیان نکالتے
ہین وہ صرف ایک تشبیہات کے طور پر لکھتی ہین بڑے افسوس کی بات ہی کہ
ایسی پیشین گوئی کے مضمون پر ذرا غور نہین کرتے۔ جو اسوقت
انکھون کے سامنے پورا ہوتا دیکھلائی دیتا ہے۔ جناب باری

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔